وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَا اِلَى اللّٰهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَّقَالَ اِنَّنِیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ

اس سے بہتر کس کی بات ہو سکتی ہے جو (لوگوں کو) خدا کی طرف بلائے اور اچھے
کام کرے اور کہے کہ میں بھی یقیناً (خدا کے) فرمانبردار بندوں میں سے ہوں

کتاب مستطاب

احسن الفوائد

فی

شرح العقائد

اصل رسالہ اعتقادیہ

از قلم حقیقت رقم

حضرت صدوق العلماء العاملین رئیس الفقہاء والمحدثین جناب
شیخ ابو جعفر محمد بن علی ابن الحسین بن موسیٰ بن بابویہ القمی اعلی اللہ مقامہ

مترجم رسالہ

فاضل محقق مولانا سید منظور حسین بخاری مرحوم

شارح رسالہ

صدر المحققین، سلطان المتکلمین سرکار علامہ آیت اللہ الشیخ محمد حسین النجفی مجتہد العصر والزمان مدظلہ

ناشر
منیجر مکتبۃ السبطین ۲۹۶/۹-بی سیٹلائٹ ٹاؤن بلاک بی سرگودھا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَآ اِلَى اللّٰهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَّقَالَ اِنَّنِيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ

[illegible]

کتاب مستطاب

احسن الفوائد

فی

شرح العقائد

جس میں

تمام شیعہ عقائد و مسلمات کو قرآن کریم، احادیث معصومین اور عقل سلیم کی روشنی میں ثابت کیا گیا ہے اور دیگر فرقہائے اسلام کے مقابلہ میں دلائل قاطعہ و براہین ساطعہ سے شیعہ اصول و عقائد کی برتری واضح کی گئی ہے اور ہر ہر موضوع پر ملاحدہ و منکرین کے جملہ شکوک و شبہات کو عقل و نقل اور قدیم و جدید علوم کی روشنی میں رد کیا گیا ہے

سرکار صدوق العلماء العاملین رئیس الفقہاء والمحدثین حضرت شیخ ابو جعفر محمد بن علی بن الحسین بن موسیٰ بن بابویہ القمی علیہ الرحمۃ

سرکار صدر المحققین سلطان المتکلمین حجۃ الاسلام والمسلمین حضرت علامہ محمد حسین صاحب قبلہ مدظلہ العالی علی مرتبہ المومنین

۲۹۶-بی سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا

ثنائی پریس بلاک نمبر ۱ سرگودھا

فون 71868

معصوماً ونعتقد ان حجة الله في ارضه وخليفته على عباده في زماننا هذا هو القائم المنتظر محمد ابن الحسن بن علي بن محمد بن علي بن موسى بن جعفر بن محمد بن علي بن حسين بن علي بن ابي طالب عليهم السلام وانه

ہم یہ بھی عقیدہ رکھتے ہیں۔ کہ اس وقت زمین میں حجت خدا اور اس زمانہ میں بندوں پر خلیفہ خدا حضرت قائم منتظر محمد بن حسن بن علی بن محمد بن علی بن موسیٰ بن جعفر بن محمد بن علی بن الحسین بن علی بن ابی طالب علیہم السلام ہیں۔ یہی وہ بزرگوار ہیں۔

متعدد احادیث اصول کافی وغیرہ کتب معتبرہ میں مذکور ہیں۔

انبیاء کی تعداد کتنی ہے؟

انبیاء کی تعداد کے سلسلہ میں اخبار و آثار میں قدرے اختلاف ہے اس لئے اس سلسلہ میں اگرچہ حتمی و یقینی طور پر کچھ نہیں کہا جا سکتا ہے۔ ہاں مشہور بین الفریقین یہی ہے کہ ان کی تعداد ایک لاکھ چوبیس ہزار ہے۔ جس طرح متن رسالہ میں مذکور ہے۔ ان میں ایک سو تیرہ حضرات رسول ہیں۔ اور پانچ اولی العزم اور باقی صرف نبی ہیں۔ قرآن مجید میں بالصراحت بعض اہم نام تو فقط چھبیس نفوس قدسیہ کا تذکرہ موجود ہے۔ جن کی نبوت مسلم ہے۔ باقی کے متعلق قرآن اجمالاً اتنا بیان کرکے خاموش ہو جاتا ہے کہ منهم من قصصنا عليك ومنهم من لم نقصص عليك (سورہ مومن پ۲۴ ع۱۳) یعنی بعض انبیاء کا تذکرہ ہم نے کیا ہے۔ اور بعض کا نہیں کیا۔ اسی طرح قرآن مجید میں کئی مقامات پر وارد ہے۔ کہ خدا کی رشد و ہدایت اور سلسلہ انبیاء کا اجراء کسی خاص قوم و ملک کے ساتھ مختص نہیں ہے۔ بلکہ تمام اقوام اور ممالک اس سرچشمہ فیض سے مستفیض ہوتے رہے ہیں۔ ارشاد ہوتا ہے۔ ولكل امة رسول (سورہ یونس پ۱۱ ع۱۰) ہر ایک قوم کے لئے رسول ہے۔ دوسرے مقام پر ارشاد فرماتا ہے ولقد بعثنا في كل امة رسولاً (سورہ نحل پ۱۴ ع۱۱) ہم نے ہر قوم کی طرف رسول بھیجا۔ ایک اور جگہ وارد ہے وان من امة الا خلا فيها نذير (سورہ فاطر پ۲۲ ع۱۵) کوئی ایسی قوم نہیں ہے جس میں ڈرانے والا نہ آیا ہو۔ ایک اور مقام پر یوں مرقوم ہے وكم ارسلنا من نبي في الاولين (سورہ زخرف پ۲۵ ع۷) ہم نے پہلی قوموں میں کتنے ہی پیغمبر بھیجے۔ ایک اور جگہ فرمایا ولكل قوم هاد (سورہ پ۱۳ ع۲) ہر قوم کے لئے ہادی آیا۔ ان آیات مبارکہ سے اس منصب جلیل کے عہدہ داروں کی کثرت کا اجمالی علم تو ہو جاتا ہے۔ نیز یہ بھی واضح ہو جاتا ہے کہ آنحضرتؐ سے پہلے تمام بڑے بڑے ممالک و اقوام میں نبی مبعوث ہو چکے تھے۔ اسی بنا پر

SIBTAIN.COM

هو الذی اخبر به النبی عن اللہ عزوجل باسمه ونسبه انه هو الذی یملأ الارض قسطا وعدلا کما ملئت ظلما وجورا وانه هو الذی یظهره به دینه لیظهره علی الدین کله ولو کره المشرکون وانه هو الذی یفتح اللہ علی یدیه

جن کے نام و نسب کی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خبر دی تھی۔ آپ ہی دنیا کو عدل و انصاف سے اسی طرح بھر دیں گے، جس طرح کہ وہ اس سے پہلے ظلم و جور سے بھر چکی ہوگی۔ آپ ہی وہ مقدس ہستی ہیں جن کے ذریعے سے خداوند عالم اپنے دین کو تمام ادیانِ عالم پر غالب فرمائے گا۔ اگرچہ مشرک اسے ناپسند ہی کریں۔ خداوند عالم آنجناب کے ہاتھ پر مشرق و مغرب تک تمام روئے زمین کو فتح کر دے گا۔

بعض علماء کا خیال ہے کہ ہندوستان کے کرشن اور گوتم بدھ ایران کے زرتشت بلکہ بعض نے ویدوں تک پیغمبر گزرے ہیں اگرچہ امکان میں کلام نہیں۔ لیکن یقین کے ساتھ تعیین نہیں کی جا سکتی۔ کیونکہ ایسے امور میں یقین کا ذریعہ وحی ہے اور وہ اس تشخیص و تعیین سے خاموش ہے (سیرۃ النبی) اور تفصیل میں اگرچہ فی الجملہ اختلاف ہے۔ جیسا کہ اوپر اشارہ ہو چکا ہے۔ مگر مشہور و منصور وہی نظریہ ہے جو متن رسالہ میں مذکور ہے کہ ان کی مجموعی تعداد ایک لاکھ چوبیس ہزار ہے جن میں پانچ بزرگوار اولوالعزم ہیں۔ تلک الرسل فضلنا بعضهم علی بعض۔ (سورۃ بقرہ پ ۳)

SIBTAIN.COM

اولوالعزم کا مطلب کیا ہے؟

اس امر کے بارے میں جو کچھ احادیث معصومین علیہم السلام سے مستفاد ہوتا ہے وہ یہ ہے کہ اولوالعزم سے مراد وہ بزرگوار ہیں جو شریعت مستقلہ کے حامل تھے۔ نیز ان میں سے ہر لاحق کی شریعت سابق کی شریعت کی ناسخ تھی۔ اور وہ اپنی قوم میں صاحب عزیمت و استقامت اور اس سلسلہ میں مصائب و شدائد برداشت کرنے میں بہت زیادہ متحمل مزاج اور بلند حوصلہ تھے۔ ان کے اسمائے گرامی یہ ہیں۔ حضرت نوحؑ، حضرت ابراہیمؑ، حضرت موسیٰؑ، حضرت عیسیٰؑ اور سرکار خاتم الانبیاء علیہ وعلی آلہ افضل التحیۃ والثناء۔ فشریعۃ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ لا تنسخ الی یوم القیامۃ ولا نبی بعده الی یوم القیامۃ فمن ادعی النبوۃ بعد نبینا او اتی بعد القرآن بکتاب فدمه مباح لکل من سمع ذلک منه (علل الشرائع ج ۱ ص ۱۱۱)

افضلیت رسول خدا بر جمیع انبیاء

جناب سرکار ختمی مرتبت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تمام انبیاء و مرسلین بلکہ تمام کائنات عالم پر افضلیت و اشرفیت امت اسلامیہ کا مسلّم مسئلہ ہے۔ مسلمان اس عقیدہ کے اثبات کے سلسلہ میں دیگر ارباب ملل و مذاہب